مجدد الف ثانی حضرت شیخ احمد سرہندی رحمۃ اللہ علیہ کے اسرارِ شریعت
اور معارفِ طریقت سے بھرپور گرانقدر مجددانہ مکاتیب

مکتوباتِ امام ربانی رحمۃ اللہ علیہ

جلد دوم

مترجم:

حضرت مولانا قاضی عالم الدین نقشبندی مجددی رحمۃ اللہ علیہ

شبیر برادرز
زبیدہ سنٹر نزد مسلم ماڈل ہائی سکول ۴۰۔ اردو بازار لاہور
فون: 042-7246006

الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ

مکتوبات امام ربانی

جلد دوئم

ناشر	ملک شبیر حسین
سن اشاعت	اگست 2007ء / رجب المرجب 1428ھ
کمپوزنگ	ورڈز میکر
سرورق	فیضی گرافکس دربار مارکیٹ لاہور
قیمت	روپے

حَقَّقَنَا اللہ سبحانہ و ایاکم بحقیقۃ المتابعۃ المرضیہ المصطفویۃ علی صَاحِبِهَا الصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ وَالبرکۃ والتحیۃ وعلی جمیع اخوانہ من الانبیاء الْكِرَامِ وَالْمَلٰئِكَةِ الْعِظَامِ وَجَمِيْعِ اتباعِهِم الی یوم التناد (اللہ تعالیٰ ہم کو اور آپ کو حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی پسندیدہ متابعت کی حقیقت سے واقف کرے۔ رسول اللہ ﷺ اور ان کے بھائی تمام پیغمبروں اور فرشتوں اور تمام تابعداروں پر قیامت تک اللہ تعالیٰ کی طرف سے صلوۃ والسلام و برکت و تحفے نازل ہوں۔

مکتوب (۵۵)

اس بیان میں کہ قرآن مجید تمام احکام شرعیہ کا جامع ہے اور امام اعظم ابوحنیفہ رحمتہ اللہ علیہ کے مناقب اور اس بیان میں کہ اس کام کی اصل شریعت ہے اور صوفیاء علیا کی تعریف اور اس امر میں کہ احکام الہامیہ ہر وقت ثابت ہیں اور اس کے مناسب بیان میں مخدوم زادوں یعنی خواجہ محمد سعید و خواجہ محمد معصوم سلمہا اللہ تعالیٰ کی طرف صادر فرمایا ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ وَسَلَامٌ عَلٰى عِبَادِهِ الَّذِيْنَ اصْطَفٰى (اللہ تعالیٰ کے لیے حمد ہے اور اس کے برگزیدہ بندوں پر سلام ہو۔)

قرآن مجید تمام احکام شرعیہ بلکہ تمام گزشتہ شریعتوں کا جامع ہے۔ اس شریعت کے بعض احکام شریف اس قسم کے ہیں جو نص کی عبارت اور اشارت اور دلالت اور اقتضا سے مفہوم ہوتے ہیں۔ اس قسم کے احکام کے فہم میں تمام خاص و عام اہل لغت برابر ہیں۔ دوسری قسم کے احکام وہ ہیں جو اجتہاد اور استنباط سے مفہوم ہوتے ہیں۔ یہ فہم ائمہ مجتہدین کے ساتھ مخصوص ہے جن میں سے اوّل آنحضرت ﷺ کی امت کے تمام مجتہد ہیں لیکن آنحضرت ﷺ کے زمانہ میں جو وحی کا زمانہ تھا، احکام اجتہادیہ خطاب وصواب کے درمیان متردد نہ تھے بلکہ وحی قطعی کے ساتھ حق باطل سے اور صواب خطا سے الگ اور متمیز ہو جاتا تھا کیونکہ پیغمبر کو خطا پر ثابت و برقرار رکھنا جائز نہیں۔ برخلاف ان احکام کے جو زمانہ وحی کے ختم ہو جانے کے بعد مجتہدوں کے استنباط کے طریق پر حاصل ہوئے ہیں اور جو صواب و خطا میں متردد ہیں، اسی واسطے وہ احکام اجتہادیہ جو وحی کے زمانہ میں مقرر ہوئے ہیں۔ یقین کا فائدہ دیتے ہیں جن سے عمل و اعتقاد کا فائدہ حاصل ہوتا ہے اور زمانہ